معاشیاتِ اسلام

فکری بنیادیں اور عملی تعبیرات

مصنف

ڈاکٹر محمد ابوبکر صدیق
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

[redacted]

حقوق بحق مصنف وناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : .... معاشیاتِ اسلام: فکری بنیادیں اور عملی تعبیرات

نام مصنف : .... ڈاکٹر محمد ابو بکر صدیق

طبع اوّل : .... ستمبر، ۲۰۲۴ء

ناشر : .... گلوبل سینٹر فار لیگل تھاٹ (الکشاف پبلی کیشنز)، اسلام آباد

ای میل: gclt.jqi@gmail.com

فون: 03339381201-03426844330

دفتر: 0512272011

کتاب منگوانے کا مکمل پتہ : .... گلوبل سینٹر فار لیگل تھاٹ، جامعہ قمر الاسلام،

ایف-۶/۱، نزد سپر مارکیٹ اسلام آباد

انتساب

اپنے کریم پروردگار کا شکر بجالاتے ہوئے زمان و مکاں کے مقصود اور لامکاں کے مکین خاتم الانبیاء والمرسلین سیدنا محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رحمۃ للعالمین کی نگاہِ ناز کے صدقے یہ انتساب ہے:

- ❖ میرے محترم والدین کے نام کہ جن کی دعاؤں اور شبانہ روز محنتوں کے طفیل حرف شناسی اور لفظ فہمی کے مراحل سے گزرتا ہوا میں آج مافی الضمیر تحریر کرنے کے قابل ہوا۔
- ❖ میرے مرشد کریم حضرت خواجہ پیر محمد اکرم شاہ جمالیؒ اور حضرت ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ کے نام کہ جن کی نگاہِ حق نے مجھے قلبِ سلیم کی جستجو بخشی۔
- ❖ میرے اُن تمام مبارک اساتذہ کرام کے نام کہ جن سے میں دینی و دنیوی علوم سے بہرہ ور ہوا اور جن کی نگاہِ پُراثر نے قرآن و سنت اور دنیوی علوم کے کچھ اسرار مجھ پر وا کیے۔

زِ لطف ہمیں چشم داریم نیز
بدین بے بضاعت بہ بخش ای عزیز
بضاعت نیا وردم الّا امید
خدایا زعفوم مکن نا امید

(شیخ سعدیؒ)

(اے خدا تیری مہربانی سے ہم بھی امید رکھتے ہیں۔ اس بے سرمایہ پر اپنی عزیز بخشش فرما۔ میں امید کی دولت کے علاوہ کوئی جمع پونجی نہیں لایا ہوں۔ اے خدا اپنی عافیت سے مجھ کو ناامید نہ فرمانا)۔

فہرست مضامین

فہرست i

دیباچہ ۱

تقریظ ۱۱

حصہ اوّل معاشیات کی نظریاتی بنیادیں

باب اوّل: کیا اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے؟ ۱۹

عصر حاضر کے مسلم اہل علم کی فکری گروہ بندی ۲۱

ضابطہ حیات اور دیگر مذاہب ۲۴

سماوی مذاہب: یہودیت وعیسائیت ۲۵

انسانی مذاہب ۲۷

معاشی مذاہب ۲۷

دینِ اسلام کی وسعت ۲۸

ضابطہ حیات اور دینِ اسلام ۳۲

حقوق اللہ اور نظام عبادات ۳۴

حقوق العباد اور نظام ہائے حیات ۳۵

دوسرا باب: نظریۂ حیات: اسلام اور مغرب کا تقابلی جائزہ ۴۱

اسلامی نظریۂ حیات ۴۲

حُب جاہ ومال کی حقیقت ۴۷

اسلامی تہذیب کے افراد کا باہمی تعلق: رشتۂ اخوت ۵۱

مغربی تہذیب سے کیا مراد ہے؟ ۵۵

مغربی تہذیب کا نظریۂ حیات ۵۶

خیر وشر کا تصورِ مغرب ۶۲
خالق حقیقی سے بغاوت کا نظریہ ۶۴
مادی نظریۂ حیات کا ظہور ۶۷
مادّی نظریۂ حیات کا شاخسانہ ۶۸
طلب ورسد کا مادی نظریہ ۷۱
طلب ورسد اور فلاحی امور ۷۳
بچت اور سرمایہ کاری کا مادی نظریہ ۷۷
خیر وشر کے تعین کا اسلامی تصور ۷۹
طلب ورسد کا اسلامی تصور ۸۰
بچت اور سرمایہ کاری کا اسلامی تصور ۸۳
معقول انتخاب کا نظریہ (Theory of Rational Choice) ۹۱
اسلامی نظام اخلاق ۹۵
مغربی نظام اخلاق ۹۷
سرمایہ دارانہ اخلاقیات ۹۷
اشتراکی اخلاقیات ۹۸
اشتراکی قواعدِ انقلاب اور اخلاقیات ۹۹
سرمایہ داریت، اشتراکیت اور اسلام ۱۰۲

تیسرا باب: زمانہ جاہلیت اور جدید سرمایہ داریت کے معاشی و معاشرتی اشتراکات
۱۰۷

قبل از اسلام جزیرہ عرب کے معاشی حالات ۱۰۹
حج ۱۰۹
تجارت ۱۱۱

تجارت کے طریقے ۱۱۲
بیع المنابزہ اور بیع الملامسہ ۱۱۲
مخابرہ، محاقلہ، اور مزابنہ ۱۱۲
بیع مصراۃ ۱۱۳
نجش ۱۱۳
بیع الحصاۃ ۱۱۴
حمل کے حمل کی بیع ۱۱۴
تلقی الجلب اور بیع حاضر للبادی ۱۱۵
تجارتی منڈیاں ۱۱۵
سوقِ عکاظ ۱۱۶
سوقِ مجنّہ ۱۱۷
سوقِ ذوالمجاز ۱۱۸
دیگر بازار ۱۱۹
رِبا (سود) ۱۲۰
جاہلیت کی طرز پر جدید معاشیات ۱۲۳
ذرائع آمدن ۱۲۳
بدکاری بطور پیشہ ۱۲۴
جُوا ۱۲۶
قرض بطور ذریعہ آمدن ۱۲۸
قرضوں کا بوجھ، سود اور جدید غلامی ۱۲۹
چوتھا باب: عاملین پیدائش ۱۳۳
عاملین پیدائش کی تاریخی ترویج ۱۳۳

عاملین پیدائش(Factors of Production)................................ ۱۳۴
سرمایہ بطور عامل پیدائش.. ۱۳۶
پیداواری عمل میں بلاواسطہ سرمایہ کی فراہمی.. ۱۳۶
اسلامی نظام میں سرمائے کی حیثیت.. ۱۳۷
عاملین پیدائش کے معاوضے اور اُن کی عقلی توجیہات................................ ۱۳۸
زمین بطور عامل پیدائش... ۱۳۹
انسانی محنت بطور عامل پیدائش... ۱۳۹
تنظیم بطور عامل پیدائش.. ۱۴۰
Capital کا معاوضہ اور دیگر عاملینِ پیدائش کا استحصال.............................. ۱۴۱

پانچواں باب: پیداواری عمل اور معاشی وسائل ۱۴۵

وسائل کا مکمل مؤثر استعمال.. ۱۴۵
مادی فکر پر مبنی جدید اکنامکس کا نظریاتی بیانیہ.................................... ۱۴۷
اخلاقی فکر پر مبنی اسلامی بیانیہ.. ۱۴۸
فراہمی وسائل کا اصول قدرت... ۱۵۰
وسائل میں کمی کا خوف.. ۱۵۱
وسائل کے تحفظ پر اسلام اور جدید اکنامکس کا بیانیہ.................................. ۱۵۸
شکر گزاری اور وسائل کی بہتات.. ۱۶۰

چھٹا باب: اسلامی معیشت کی ایمانی بنیادیں ۱۶۳

اسلام میں معاشی عمل کی اہمیت اور کسبِ معاش کی ترغیب.............................. ۱۶۵
اسلام میں تجارت کی بنیادی اہمیت... ۱۶۸
اسلام میں تجارت کے فضائل... ۱۷۰
حقیقی ملکیت اللہ تعالیٰ کی ہے.. ۱۷۲

اللہ تعالیٰ بحیثیت رازق کائنات ۱۷۴
توکل علی اللہ تعالیٰ ۱۷۵
حقِ معیشت میں مساوات اور درجاتِ معیشت میں تفاوت ۱۸۱
انفاق فی سبیل اللہ ۱۸۳
انفاق فی سبیل اللہ کی حدود ۱۸۷
محتاجوں کی کفالت ۱۸۹
زائد از ضرورت مال پر محتاجوں کا حق ۱۹۷
حلال و حرام کی قیود ۱۹۹
حرام مال کے مفاسد اور اثرات ۲۰۱
حرام کمائی والے انسان کی دعوتِ اور ہدیہ قبول کرنے کی ممانعت ۲۰۵
کسب حلال کی اہمیت و فضیلت ۲۰۶
حلال کمائی کے مفید اثرات ۲۰۷
معاشی عدل ۲۰۸

حصہ دوم: معاشیاتِ اسلام میں حلال و حرام کا تصور

ساتواں باب: مال خرچ کرنے کے اصول ۲۱۳
فضول خرچی کی ممانعت ۲۱۴
بخل کی ممانعت ۲۱۷
مال کی پس اندازی ۲۲۱
ضیاعِ مال کی ممانعت ۲۲۴
میانہ روی کا حکم ۲۲۵
آٹھواں باب: ناجائز ذرائع آمدن ۲۲۹
ربا (سود) ۲۲۹

غرر ۲۳۲
قمار اور میسر (جوا) ۲۳۴
رشوت ۲۳۶
سرکاری عمال، وزراء، افسران بالا اور دیگر عہدے داران کا تحائف لینا ۲۳۹
رشوت کا وبال ۲۴۵
سرقہ ۲۴۶
غلول (خیانت) ۲۴۹
یتیموں اور کمزوروں کا مال ۲۵۲
فحشاء اور منکر امور سے متعلق پیشے ۲۵۳
قحبہ گری و عصمت فروشی ۲۵۴
غصب کے ذریعے ملکیت کا حصول ۲۵۶
جرائم: چوری، ڈاکہ، راہزنی اور ظلم ۲۵۷
گداگری ۲۵۹
فال گیری، علم نجوم اور کہانت سے مال کمانا ۲۶۳
نواں باب: ناجائز امورِ تجارت ۲۶۷
ناپ تول میں کمی کرنا ۲۶۸
جھوٹی قسمیں کھانا ۲۶۹
نجش (نیلامی میں جھوٹی بولی دینا) ۲۶۹
کسی کے معاملے پر اپنا سودا طے کرنا ۲۷۱
غش (ملاوٹ کرنا) ۲۷۱
تصریہ ۲۷۲
تلقی الرکبان ۲۷۳

غبن فاحش ۲۷۴
تدلیس وتغریر فعلی ۲۷۶
دسواں باب: اسلام کا تصوّرِ مال ۲۷۹
مال کی تعریف ومفہوم ۲۷۹
کیا حقوق تالیف وتصنیف، حقوق ایجاد، تجارتی نام اور ٹریڈ مارک مال کہلائیں گے؟...... ۲۸۰
شرعی کونسل آف انڈیا ۲۸۰
اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا ۲۸۱
مجمع الفقہ الاسلامی، جدہ ۲۸۱
جمہور علماء (مالکیہ، شوافع اور حنابلہ) ۲۸۲
انسانی زندگی میں مال کی اہمیت ۲۸۴
کسبِ مال کی اہمیت ۲۸۵
کسبِ مال کا بنیادی اصول ۲۸۶
حرام چیز کی حرمتِ قیمت کا اصول ۲۸۸
فقہ اسلامی میں مال کی اقسام ۲۹۰
اباحت وحرمت کے اعتبار سے مال کی تقسیم ۲۹۰
حرکت وتغیّر کے لحاظ سے مال کی تقسیم ۲۹۲
قدر کے لحاظ سے مال کی تقسیم ۲۹۳
استعمال کے اعتبار سے مال کی تقسیم ۲۹۵
متعین ہونے اور نہ ہونے کے اعتبار سے مال کی اقسام ۲۹۶
گیارہواں باب: اسلام کا تصوّرِ ملکیت ۳۰۱
شخصی ملکیت کا تصور ۳۰۲
شخصی ملکیت کی حدود ۳۰۵

حجم اور کمیت کے اعتبار سے ملکیت کی حد ۳۰۶
حضرت عمر فاروقؓ کے تحدیدِ ملکیت کے اقدامات ۳۰۹
کوفہ وبصرہ کی تعمیر میں تحدیدی احکامات ۳۱۰
بنجر زمینوں کی آباد کاری میں تحدیدی اقدامات ۳۱۰
معاوضہ ادا کر کے ریاست کا کسی کی ملکیت کو اپنی تحویل میں لینا ۳۱۱
حصولِ ملکیت کے جائز طریقے ۳۱۳
عینی اشیاء پر ملکیت کے جائز طریقے ۳۱۴
منافع پر ملکیت کے جائز طریقے ۳۱۹

حصہ سوم: اسلامی نظامِ معیشت میں ربا کی حرمت

تمہید ۳۲۵

بارہواں باب: قرآن وسنت میں ربا کی حرمت ۳۲۷

رِبا کے لغوی و شرعی معنی ۳۲۷
قرآن مجید میں سود کی حرمت ۳۲۷
احادیث مبارکہ میں سود کی حرمت ۳۳۳

تیرہواں باب: زمانہ جاہلیت اور جدید سرمایہ داریت کے معاشی و معاشرتی اشتراکات ۳۳۷

نزول قرآن کے وقت مروجہ ربوی طریقے ۳۳۸
ربوی بیع ۳۳۸
ربوی قرض ۳۴۱
علوم جدید کے ماہرین کا تصور ربا ۳۴۵
صرفی سود (Usury) ۳۴۵
تجارتی سود (Commercial Interest) ۳۴۶

تجارتی سود (Commercial Interest) جائز ہے! ۳۴۶

علوم جدید کے ماہرین کے تصور ربا کی تحلیل ۳۴۶

دور جدید کے علماءئے کرام کا تصور ربا ۳۴۷

کیا قرآن مجید نے ربا الفضل کو حرام نہیں کیا؟ ۳۴۸

کیا تحریمِ ربا کا قرآنی حکم مجمل ہے؟ ۳۴۹

نزول قرآن کے وقت معاشرے کا فہم ربا ۳۵۰

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور ربا الفضل ۳۶۱

چودھواں باب: فقہ اسلامی میں علتِ ربا کی بحث ۳۶۵

ربا الفضل ۳۶۵

ربا الفضل کی تعریف اور احادیث ۳۶۶

ہم جنس اشیاء کے باہمی تبادلے میں کوالٹی کا اعتبار ۳۷۱

ہم جنس اشیاء کے باہمی تبادلے میں مقدار کی برابری میں کیا حکمت ہے؟ ۳۷۳

اشیاء کے باہمی تبادلے کو "نقد و نقد" رکھنے میں کیا حکمت ہے؟ ۳۷۴

کیا ربا الفضل صرف چھ اَجناس میں حرام ہے؟ ۳۷۵

علت سے کیا مراد ہے؟ ۳۷۵

علت ربا ۳۷۶

علتِ ربا سے متعلق حنفی نقطہ نظر ۳۷۷

احناف کی علت "قدر" سے کیا مراد ہے؟ ۳۷۷

کیا سونا چاندی اور دیگر وزنی اشیاء ایک جیسی وزنی شمار ہوں گی؟ ۳۷۹

علتِ ربا سے متعلق مالکی نقطہ نظر ۳۸۲

اتحادِ جنس اور اختلافِ جنس ۳۸۴

مالکیہ کی علت ربا کی دلیل: ۳۸۵

کیا اشیاء کا ہم جنس ہونا مالکیہ کے نزدیک علت ہے؟ ۳۸۵
علتِ ربا سے متعلق شافعی نقطہ نظر ۳۸۷
علتِ ربا سے متعلق حنبلی نقطہ نظر ۳۹۰
پندرھواں باب: فقہ اسلامی میں علتِ ربا کی بحث ۳۹۳
ربا النسیئۃ کا مفہوم ۳۹۳
ربا النسیئۃ کی تعریف ۳۹۴
قرض اور بیع میں تعلق ۳۹۵
دَین اور قرض میں تعلق ۳۹۵
دَین حال ۳۹۶
دَین موَجل ۳۹۶
قرض ۳۹۷
مالی معاملات میں دَین کے مآخذ ۳۹۷
ربا النسیئۃ: دَین اور قرض ۳۹۹
زمانہ جاہلیت کا ربا ۳۹۹
ربا النسیئۃ کی اقسام ۴۰۳
سود مفرد ۴۰۳
سودِ مرکب ۴۰۳
سولہواں باب: سود پر سرمایہ داریت کی عقلی توجیہات اور اسلامی نقطہ نظر ۴۰۵
سود درحقیقت دی جانے والی رقم کا کرایہ ہے ۴۰۶
کیا سرمایہ بذاتِ خود الگ طور عامل پیداوار ہے؟ ۴۰۹
سود بھی درحقیقت تجارت کے نفع کی مانند ہے ۴۱۱
کیا قرض اور تجارت پر نفع ایک ہی چیز ہے؟ ۴۱۲

کیا کرنسی، روپیہ اور پیسہ بھی ایک چیز (Commodity) ہے؟.................... ۴۱۴
سود در حقیقت افراطِ زر (Inflation) کی تلافی ہے................................ ۴۱۶
سود اگر فریقین کی رضامندی سے طے کیا جائے تو جائز ہے ۴۱۸
سود در حقیقت خطرے (Risk) اور قربانی کا معاوضہ ہے.............................۴۱۹
سود کے جدید نظریات ۴۲۱
معاوضے کا نظریہ (Compensation theory).................................۴۲۱
انتظار کا نظریہ (Waiting theory) ۴۲۲
نظریہ پیداواریت (Production theory) ۴۲۳
نظریہ وقتی ترجیح (Time Preference Theory)............................... ۴۲۳
قرضوں کی اشاریہ بندی کا نظریہ ۴۲۶

حصہ چہارم: اسلامی معاشیات سے متعلق اہم موضوعات

سترہواں باب: کرنسی نوٹ اور ڈیجیٹل کرنسی کا تصور ۴۳۳

کرنسی نوٹ کا تعارف اور تاریخی جائزہ ۴۳۴
کرنسی نوٹ کی فقہی حیثیت پر ہونے والی تحقیق ۴۳۶
فلوس سے متعلق فقہا میں اختلاف ۴۳۹
کرنسی نوٹ کی حیثیت سے متعلق مختلف نظریات ۴۴۰
کرنسی نوٹ کی حیثیت سے متعلق نظریات کی تحلیل ۴۵۳
عصر حاضر میں کرنسی نوٹ کی فقہی حیثیت ۴۵۵
کرنسی نوٹ سے متعلق عصر حاضر کی آرا کا جائزہ.................................... ۴۵۸
کرنسی سلم کی فقہی حیثیت: جواز و عدم جواز ۴۶۰
ڈیجیٹل کرنسی ۴۶۸

اٹھارہواں باب: اسلام میں ٹیکس کا تصوّر ۴۷۱

عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلافت راشدہ میں ٹیکس کا تصور ۴۷۲
اسلامی مملکت کے مسلم شہری اور ٹیکس ۴۷۳
کیا زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ مسلمان پر کوئی مالی فریضہ یا ٹیکس لازم نہیں؟ ۴۷۴
تجارتی ٹیکس (عشر) ۴۷۶
مکس ٹیکس ۴۷۸
فقہ اسلامی میں ٹیکس اور اُس کے مصارف ۴۸۰
احناف ۴۸۰
مالکیہ ۴۸۲
شوافع ۴۸۳
حنبلی ۴۸۴
ظاہری ۴۸۴
ظالمانہ ٹیکس اور فقہائے اسلام ۴۸۸
کیا ٹیکس کی ادائیگی سے زکوٰۃ و عشر ساقط ہو جاتے ہیں؟ ۴۹۰
علامہ ابن خلدون کا تجزیہ اور عصر حاضر ۴۹۱
انیسواں باب: اسلامی معاشی نظام اور تسعیر کی گنجائش ۴۹۷
اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کا قرآنی تصور ۴۹۸
اسلامی نقطہ نظر سے تسعیر کا تصور ۵۰۲
عہدِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قیمتوں سے متعلق اقدامات ۵۰۶
زمانہ خلافت میں قیمتوں سے متعلق اقدامات ۵۱۳
تلقی رکبان اور قیمتوں میں اضافہ ۵۱۴
احتکار اور قیمتوں میں اضافہ ۵۱۷
احتکار کن اشیاء میں ممنوع ہے؟ ۵۲۴

مسلم سلاطین کے ادوار میں قیمتوں پر کنٹرول ۵۲۵
شخصی اجرتوں میں تسعیر کا تصور ۵۳۳
اجرتوں کی تحدید ۵۳۵
ادارۃ الحسبۃ ۵۳۶
عصرِ حاضر میں تسعیر کی ضرورت ۵۳۹
بیسواں باب: مقاصدِ شریعت اور ضرورت وحاجت کے اصول ۵۴۳
ایک متبادل مالی نظام اور مقاصد شریعت ۵۴۴
مقاصدِ شریعت کا تاریخی پس منظر ۵۴۵
مکملاتِ مقاصد یا مقاصدِ شریعت؟ ۵۴۷
شرعی رخصت اور مقاصدِ شریعت ۵۴۹
ضرورت ۵۵۱
ضرورت کا تحقق اور شرعی رخصت ۵۵۵
حاجت ۵۵۶
حاجت کی اقسام: حاجت عامہ اور خاصہ ۵۵۸
حاجت کا تحقق اور شرعی رخصت ۵۵۸
حاجت کا ضرورت کے قائم مقام ہونا ۵۶۴
ضرورت اور حاجت میں فرق ۵۶۷
مروجہ اسلامی مالیات میں حاجت کے قواعد کا استعمال ۵۷۱
فہرستِ اعلام ۵۸۷
مصادر و مراجع ۵۹۳